جلد ۳۴ | ۱۱ ماہ احسان ۱۳۲۵ ہش | ۱۰ رجب ۱۳۶۵ھ | ۱۱ جون ۱۹۴۶ء | نمبر ۱۳۶

مدینۃ المسیح

لاہور ۱۰ ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب فون پر دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

قادیان ۱۰ ماہ احسان۔ حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کو ضعف اور اسہال کی شکایت بدستور ہے احباب دعا فرماتے رہیں۔

- حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کو حرارت اور درد نقرس کی شکایت ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

- آج بعد نماز عصر واقفین تحریک جدید اور مدرسہ احمدیہ نے مکرم مولوی صدر الدین صاحب کے اعزاز میں جو ایران تشریف لے جا رہے ہیں۔ دعوت چائے دی۔ اور ایڈریس پیش کئے۔ جواب میں مولوی صاحب موصوف نے شکریہ ادا کیا۔ اور درخواست دعا کی۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو کمر اور کنج ران کے پھوڑے بہت تکلیف دے رہے ہیں۔ درد او

مجاہدین فرانس کی انتہائی مشکلات کا سرسری خاکہ

انتہائی ضلالت اور گمراہی میں ڈوبا ہوا خطۂ زمین

مضطربانہ دُعاؤں کی خاص ضرورت

(از ایڈیٹر)

ہمارے پیرس کے پہلے مجاہدین کو دنیا کے سب سے زیادہ عیش و عشرت میں ڈوبے ہوئے شہر پیرس میں جن مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے۔ ان کا ذکر احباب جماعت حال ہی میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبان مبارک سے سن چکے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک طرف تو انتہائی بے کسی اور بے سروسامانی کا دور دورہ ہے۔ اور دوسری طرف انتہائی ضلالت اور گمراہی جوش زن ہے۔ ان حالات میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے دو خدام کو اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے بھیجا ہے۔ تو محض خدا تعالیٰ کی تائید اور نصرت پر تکیہ کرتے ہوئے بھیجا ہے ورنہ دنیوی ساز و سامان پر نظر رکھنے والے کسی انسان کے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہیں آ سکتی۔ کہ گمراہی اور سیاہ کاری کے اتنے وسیع سمندر میں دو بے سروسامان ہستیوں کو دھکیل دیا جا سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی ذرہ نوازی اور کارسازی سے امید ہے۔ کہ وہ مجاہدین فرانس کی اس گھٹا ٹوپ اندھیرے میں دستگیری فرمائے گا۔ ان کی کامیابی کے سامان مہیا کرے گا۔ اور ان کی بظاہر حالات ناچیز اور بے حقیقت مساعی کے معنی اپنے فضل و کرم سے شاندار نتائج پیدا کرے گا لیکن اس موقعہ پر جماعت کو بھی اپنا فرض ادا کرنا چاہیئے۔ اور وہ یہ کہ تمام مجاہدین احمدیت اور خصوصاً فرانس کے مجاہدین کی کامیابی کے لئے اور ان کی مشکلات کے دور ہونے کے متعلق باقاعدہ دعائیں کی جائیں۔ نہایت کرب اور بے تابی سے کی جائیں۔ کیونکہ جیسا کہ ان کی ذیل کی مختصر سی رپورٹ سے ظاہر ہے۔ اس وقت ان کی حالت بعینہٖ ایسی ہے۔ جیسا کہ ایک پُر طوفان سمندر میں کاغذ کی ناؤ کی ہو سکتی ہے۔ خدا تعالیٰ ان پر بڑے بڑے برکات نازل کرے۔ اور بے شمار انعامات کا وارث بنائے۔ انہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت اور اپنے امام اور مقتدا کی اطاعت کے لئے نہایت شاندار نمونہ دکھایا ہے۔ اور کسی بات کی پروا نہ کرتے ہوئے مشکلات کے بہت بلند پہاڑ سے ٹکر لینے میں ذرا بھی پس و پیش نہیں کی۔ لیکن ان کے متعلق ہمارا فرض باقی ہے۔ اور وہ یہ کہ ان کی صحت و سلامتی اور ان کی کامیابی و کامرانی کے لئے انتہائی دردمندی کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔ اور کون سنگ دل ہو گا۔ جو ذیل کے حالات پڑھ کر بے تاب نہ ہو جائے اور بے اختیار اس کے مونہہ سے دُعا نہ نکلے۔

مکرم ملک عطاء الرحمن صاحب مجاہد فرانس نے ۲۸ مئی کو پیرس سے جو خط لکھا ہے۔ اس میں رقمطراز ہیں۔

فرانس کے حالات مختلف ذرائع سے فرانس پہنچنے سے قبل حاصل کر کے مطالعہ کرنیکا موقعہ ملا تھا جو اس قدر حوصلہ افزا اور خوشکن تو نہ تھے۔ لیکن جس قدر حالات یہاں پہنچنے پر گزشتہ ہفتہ عشرہ میں مشاہدہ کرنے کا موقعہ ملا۔ ان کے پیش نظر فی الحال اتنا ہی کہہ سکتا ہوں۔ الامان! الحفیظ!! خدا کی پناہ اور اسی کی حفاظت۔

اس کی کسی قدر تشریح نہایت ہی مختصر مگر نہایت ہی محفوظ الفاظ میں سن لیجئے لکھتے ہیں فرانس کی حالت مذہبی۔ اخلاقی۔ معاشرتی اقتصادی اور سیاسی۔ غرضیکہ ہر جہت سے نہایت ہی ناگفتہ بہ ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں تبلیغ کے نقطۂ نظر سے اس سرزمین کو انتہائی طور پر سنگلاخ کہا جا سکتا ہے۔ اس کا صحیح اور کسی قدر مکمل مطالعہ کرنے کے بعد ممکن ہے احباب کی خدمت میں بعض حالات اس غرض کے لئے عرض کرتا ہوں کہ غیر معمولی دعاؤں کی تحریک کا باعث ہو انشاء اللہ فی الحال مجھے پیرس میں بعض ابتدائی امور کے لئے پھرنے کا اتفاق ہوا ہے اور اس تھوڑے سے عرصہ میں جو کچھ دیکھنے اور سننے میں آیا ہے۔ اس کی بنا پر صرف اتنا کہہ سکتا ہوں۔ کہ ہندوستان کے کسی بڑے سے بڑے مغربیت زدہ شہر کے مقابلہ میں لنڈن میں جو کچھ دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ وہ لنڈن کی سمت سے ہی خاص ہے۔ ہندوستان کے ان شہروں کو اس سے کیا نسبت۔ مغربیت کی درسگاہ میں وہ ہنوز طفل مکتب ہیں۔ لنڈن میں جو کچھ دیکھنے کا اتفاق ہوا وہی کچھ کم نہ تھا لیکن اس کے مقابلہ میں پیرس پیرس ہی ہے۔ موجودہ تہذیب نے جس طرح اپنے آپ کو یہاں بے باک اور عریاں کیا ہے۔ وہ اسی بلدیہ سے خاص ہے کسی مومن کا ایسے شہر و دیار میں رہنا اس سے بڑھ کر دہکتی ہوئی بھٹی اس کے لئے اور کونسی ہو سکتی ہے یہاں کا ماحول الدنیا سجن المومن کی واقعی تعبیر ہے۔

ویسے تو شیطنت کا غلبہ اور تسلط مغرب کی ہر فضا اور اس کے ہر ملک و دیار پر ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ اس کے شعلوں کی لپیٹ میں بہت حد تک مشرق بھی آ چکا ہے۔ غرضیکہ مشرق و مغرب پر اس کی حکومت ہے۔

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

لیکن شیطنت کی اس عالمگیر حکومت کا دارالسلطنت اگر پیرس کو کہا جائے۔ تو یہ امر واقع ہوگا، مبالغہ نہ ہوگا۔ یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ بداخلاقی کا ہر عنوان یہاں پر مرتب ہوتا ہے۔ اور اس سلسلہ میں ہر نیا طریق اور جدید فیشن یہاں سے اپنی اختراع حاصل کرتا ہے۔ شیطنت کا ہر نیا حکم سب سے پہلے یہاں پر نافذ ہوتا اور پھر یہاں سے باہر کے لئے جاری ہوتا ہے۔ اس کے مقابلہ پر باقی حصۂ ارض ان شیطانی احکام کے نفاذ میں ابھی بہت پیچھے ہے۔

اس طوفان ضلالت کے مقابلہ میں اپنی حالت کا جو نقشہ کھینچا ہے وہ یہ ہے۔ اس قسم کے انتہائی طور پر مخالف حالات میں اور مخالف حالات کی اس قدر تباہ کن موجوں اور ان کے بے پناہ تھپیڑوں کے مقابلہ پر ہمارے آقا نے "کاغذ کی ناؤ" کا ایک بیڑا چلایا ہے۔ اور اس بیڑے کی ایک بہت ہی کمزور کشتی فرانس کا مشن ہے۔ میرے یہ نوٹ کے لکھنے کی غرض صرف یہ ہے۔ کہ احباب جماعت ہمارے ساتھ اس دعا میں شریک ہوں۔

بِسْمِ اللهِ مَجْرَیٰهَا وَمُرْسٰهَا

اپنے محسن آقا کی خدمت میں بہ عجز دعا کے لئے عرض کرنے کے بعد صحابہ کرام کی خدا رسیدہ جمیعت اور بزرگانِ سلسلہ کے پاکیزہ گروہ اور مخلصین سلسلہ کی جماعت کی خدمت میں بہ ادب دعا کے لئے عرض ہے کہ خداتعالیٰ اس مشن کو ہر کامیابی سے نوازے۔ اپنے آقا کی ہدایات کی صحیح تعمیل اور حضور کے منشاء مبارک کو واقعی طور پر پورا کرنے کی توفیق بخشے میرے ساتھی برادرم چودھری عطاء اللہ صاحب ہیں۔ خدا کرے ہم دونوں اس خطۂ ارض کے لئے اپنے خدائے رحمٰن کی ایسی عطا ثابت ہوں۔ جو ہمارا خدا ان لوگوں کے کسی عمل کے نتیجہ میں نہیں۔ بلکہ اپنی شفقت اور رحمت کے جوش میں اپنی صفت رحمانیت کے ماتحت اس ملک کو عطا کرنا چاہتا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر اور سب سے مقدم یہ کہ ہمارا خدا ہمارے اس اولوالعزم سالار کو انتہائی لمبی اور ہمیشہ صحت کی عمر عطا فرمائے۔ تا وہ جس نے ان عظیم الشان عالمگیر مقدس مہمات کا آغاز فرمایا ہے۔ اسی کے مقدس ہاتھوں سے یہ مہمات انجام پذیر ہوں۔ اور کامیابیوں اور کامرانیوں کا سہرا ہمارے اس محبوب کے سر پر ہو۔

مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب کا یہ خط جہاں تشویش انگیز اور اضطراب افزا ہے۔ وہاں اس لحاظ سے باعث خوشی اور مسرت بھی ہے۔ کہ خداتعالیٰ کے فضل سے احمدی مجاہد پوری ہمت اور حوصلہ کے ساتھ اپنے فرائض کی ادائیگی کے لئے تیار ہیں۔ اور ساتھ خداتعالیٰ پر پورا پورا توکل رکھتے ہیں۔ کہ وہ ہر قسم کی مشکلات کے ہجوم میں بھی ضرور کامیابی عطا کرے گا۔

صاحبزادی سیدہ طیبہ بیگم صاحبہ کی تشویشناک علالت

قادیان ۱۰ر جون۔ سیدہ طیبہ بیگم صاحبہ (نواسی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ کل بھی تکلیف زیادہ تھی۔ مگر آج کل کی نسبت بھی زیادہ ہے۔ گھبراہٹ بھی بہت ہے۔ بخار ۱۰۳ درجہ کا ہے۔ احباب سیدہ موصوفہ کی صحت و عافیت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

کا کثیر حصہ اشاعت اسلام کے لئے صرف کرتے امانت فنڈ مرحوم کا سیونگ بنک تھا۔ مرحوم موصی بھی تھے۔ اور حصہ وصیت اپنی زندگی ہی میں ادا کر چکے تھے۔ اپنی زندگی کے آخری دم تک جماعت کی خدمت کرتے رہے۔ جب دارالامان تشریف لے جاتے تو حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مجلس درس میں شریک ہو کر اپنا دامن نکات و معارف کے موتیوں سے پُر کر لاتے۔ اور یہاں جماعت کو مستفیض فرماتے۔ مولوی صاحب مرحوم تقویٰ کی باریک سے باریک راہوں سے گذرتے۔ اور کوئی ایسا کام نہ کرتے۔ جو خدا اور رسول کے احکام کے خلاف ہو۔ کیا بحیثیت عالم۔ کیا بحیثیت خاوند کیا بحیثیت باپ کیا بحیثیت بیٹا کیا بحیثیت ملازم۔ کیا بحیثیت آقا۔ کیا بحیثیت خادم سلسلہ غرض ہر حیثیت سے مرحوم اس صوبہ میں اعلیٰ نمونہ تھے۔ مسلم و غیر مسلم احمدی و غیر احمدی یگانے و بیگانے غرض ہر شخص آپ کے علم و تقوےٰ کا مداح ہے۔ مرحوم کی ناگہانی جدائی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے سخت نقصان ہے۔ بزرگان سلسلہ سے عموماً و حضرت امیرالمومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے خصوصاً درخواست ہے۔ کہ دعا فرمائیں خداتعالیٰ مرحوم کا مقام و ماوےٰ جنت الفردوس کرے اور مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل و اجر جزیل عطا کرے۔

خاکسار سید عبدالمنعم ہیڈ ماسٹر صالح پور ہائی اسکول۔

"یہ دَور!"

اے امیدِ سکون و بیداری — دیکھ یہ عالم ستمگاری
خندہ زن ہے ضمیرِ فطرت پر — اہل دانش کا ذوقِ بیداری
خام ظرفی میں زمزمے آباد — تشنہ کامی پہ نالہ و زاری
دل نوازی جمودِ لطف و کرم — دلبری شیوۂ دلآزاری
السیئت انقطاعِ مہر و وفا — دوستی اہتمامِ غداری
پاسداری بوجہ نام و نمود — غمگساری براہِ عیاری
سازو سامان متاعِ عقل و خرد — عافیت حاصلِ فسوں کاری
منفعل ہے مقامِ عفت پر — جذبۂ عفت و حیاداری
مطمئن ہے سکوتِ مکر و ریا — مضمحل ہے امیدِ بیداری

سوچتا ہوں کہ ایسے دَور میں آج
کون دیں کی کرے گا غمخواری

(عبدالسلام اختر ایم۔اے (واقف زندگی) قادیان

درخواستہائے دعاء

(۱) ملک فیض الرحمٰن صاحب فیضی کا ایم۔اے کے آخری سال کا امتحان شروع ہے۔ وہ واقف زندگی ہیں۔ اور اپنی تعلیم حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت حاصل کر رہے ہیں۔ (۲) محمد اشرف صاحب وینس واقف زندگی ایک سال سے بیمار ہیں۔ اب [illegible]

آہ مولوی سید عبدالحلیم کٹکی مرحوم

بدنیا گر کسے پائندہ بودے ٭ ابوالقاسم محمدؐ زندہ بودے

جماعت احمدیہ اڑیسہ کا ستون۔ اسلام کا پہلوان۔ عالم باعمل۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا شیدائی۔ اور حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا فدائی مولوی حکیم سید عبدالحلیم صاحب کٹکی ۲ر جون ۱۹۴۶ء بعمر ساٹھ سال اپنے حقیقی مولا سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مولوی صاحب مرحوم حضرت مولوی سید عبدالرحیم صاحب رضی اللہ عنہ اولین مبلغ اڑیسہ کے فرزند اکبر اور چوٹی کے عالم تھے۔ اسلام۔ نبوی کی تعلیم۔ نبی کی پہچان۔ اردو کمپوزیشن وغیرہ کتب کے مصنف تھے۔ آپ جماعت احمدیہ سونگڑہ کے نائب امیر اور قاضی تھے۔ ۹ دفعہ دیار محبوب قادیان کی زیارت کا شرف حاصل کر چکے تھے ملازمت سے ریٹائر ہو کر حج بیت اللہ کا ارادہ تھا۔ مگر افسوس صحت نے اجازت نہ دی۔ اور زندگی نے وفا نہ کی۔ مرحوم حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کے ہر حکم پر لبیک کہتے ہوئے ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ تحریک جدید تفسیر فنڈ۔ منارۃ المسیح فنڈ۔ کالج فنڈ وغیرہ ہر دینی تحریک میں حصہ لیتے۔ اور اپنی آمدنی

الحركة الاحمدية فی البلاد العربية

ممالک عربیہ کے سیاسی و اقتصادی حالات

142

انتہائی مشکلات کے دوران تبلیغی فرائض کی ادائیگی

از محترم مکرم چودھری محمد شریف صاحب احمدی مجاہد

فلسطین کے دردناک حالات

ارض مقدسہ یا فلسطین جہاں ہمارا مشن قائم ہے اس وقت تمام دنیا کا جاذب نظر بنا ہوا ہے۔ یہودیوں کا مطالبہ ہے کہ اس ملک کے دروازے ان کے لئے کھول دیئے جائیں۔ اور یہاں یہودی حکومت قائم کی جائے۔ گورنمنٹ برطانیہ آہستہ آہستہ یہ کام کرنا چاہتی ہے۔ یہود اپنے پروگرام کو قوت بازو جلد سے جلد منصۂ عدم سے منصۂ شہود پر لانا چاہتے ہیں۔ اس لئے دونوں فریق آپس میں متفق نہیں یا بالفاظ دیگر مسلمانوں کی آج دنیا میں کیا قدر و قیمت ہے کہ انکی آہ و پکار کو سنے۔ اور ان کو یہود کے پنجہ سے نجات دے۔ اور ارض مقدسہ کو جس ثالث الحرمین ہے۔ اور ارض اسراء ہے۔ یہودیوں کے جو مغضوب علیھم قوم ہے اس پر متسلط ہو جانے سے بچائے۔ یہودیوں اور حکومت برطانیہ کی سیاسی پالیسی میں اختلاف ہونے کی وجہ سے یہودیوں نے گزشتہ کئی ماہ سے ۱۰ مارچ تک گورنمنٹ فلسطین کی لاکھوں روپیہ کی جائداد۔ پولیس ہیڈ کوارٹرز۔ پولیس سٹیشنز۔ پوسٹ آفسز ریلوے لائنز وغیرہ کو بموں سے تباہ کر دیا۔ اور متعدد انگریز و عرب سپاہیوں اور افسروں کو اس سلسلہ میں جاں بحق کر دیا۔

آخر گورنمنٹ برطانیہ کو ایک اینگلو امریکن کمیٹی یہاں بھیجنی پڑی۔ جو مارچ میں یہاں پہنچی اسنے عربوں اور یہودیوں کے بیانات وغیرہ اور دوسری عرب حکومتوں کے خیالات سنکر جو فیصلہ اوائل مئی میں شائع کیا۔ اس کا مختصر خلاصہ یہی ہے۔ کہ اس سال ۱۹۴۶ء میں ایک لاکھ یہودی فوراً گورنمنٹ برطانیہ اور امریکہ یہاں لائے۔ اور آئندہ کے لئے بھی آمد بند نہیں ہوگی۔ بلکہ اس ملک کا دروازہ یہودیوں کے لئے کھلا رہے گا۔ وغیرہ وغیرہ

اس منحوس رپورٹ کے شائع ہونے پر یہود خوش ہیں اور ہزاروں اور سینکڑوں کی تعداد میں خلاف قانون بلا اجازت ہر ہفتہ یہاں آرہے ہیں۔ اور آئندہ آنے والے چند ماہ اس بات کا فیصلہ کرینگے۔ کہ کیا یہودی حسب سابق یہاں آتے رہینگے اور عرب جلاوطن ہوتے جائینگے۔ یا یہاں کی حکومت اور یہودیوں کا تختہ الٹانے کی زبردست کوشش شروع ہوگی۔

شام مصر اور شرق اردن

شام کو اب باقاعدہ استقلال مل گیا ہے۔ اور ۱۸ اپریل کو سب غیر ملکی اشخاص فرانسیسی و انگریز و امریکن وہاں سے نکل گئے ہیں۔ جسے عربی میں "الجلاء" کے لفظ سے ذکر کیا جاتا ہے۔ مصر میں بھی گزشتہ سردیوں میں قیامت برپا رہی۔ یعنی شور و شر اور قتل و غارت کا سلسلہ صرف اس لئے جاری رہا۔ کہ اب لڑائی ختم ہوگئی ہے۔ انگریزوں اور امریکنوں کو چاہیئے کہ وہ یہاں سے بوریا بستر باندھ کر اپنے ملکوں کو تشریف لے جائیں۔ ہم آزاد قوم ہیں وغیرہ۔۔۔ آخر حکومت برطانیہ بڑی بحث و تمحیص کے بعد اس اعلان پر مجبور ہوگئی۔ کہ ہم نکل جاتے ہیں۔ اور وہاں سے بھی اب نکل کر فلسطین کے جنوبی حصہ میں جمع ہو رہے ہیں۔ شرق الاردن کو بھی اب آزادی مل گئی ہے۔ اور سید عبد اللہ بن حسین شریف مکہ بادشاہ بنائے جا رہے ہیں۔

اقتصادی مشکلات

یہ تو سیاسی حالات ہیں۔ اقتصادی حالت ان سب ممالک کی دگرگوں ہے۔ سوائے مصر کے سب ممالک میں ہر ایک چیز کی قلت ہے۔ اور سامان خورد و نوش اور لباس اس قدر گراں ہے کہ اگر ان سب کے نرخ یہاں درج کر دیئے جائیں۔ تو قارئین ناظرین اسے شاعرانہ مبالغہ سمجھیں۔ انہی حالات سے تنگ آکر فلسطین کے سول سروسز کے تمام چھوٹے بڑے ملازموں نے وسط اپریل میں سخت ہڑتال کر دی اور اعلان کر دیا۔ کہ جب تک ہماری تنخواہیں اس سکیل کے مطابق جو ہم نے تجویز کی ہے نہ بڑھائی جائینگی۔ ہم ہڑتال جاری رکھیں گے۔

یہ ہڑتال سب گزشتہ ہڑتالوں سے زیادہ اثر رکھنے والی تھی۔ ۸ اپریل کی صبح کو ۷ بجے ہڑتال شروع ہوئی۔ جہاں ریل گاڑیاں اس وقت پہونچ چکی تھیں۔ وہیں کھڑی رہ گئیں۔ ڈاک خانے تار گھر ٹیلیفون آفسز ہسپتال۔ زراعت۔ تعلیم کے محکمے حکومت کے سب دفاتر متعلقہ بند ہوگئے۔ چیف سیکرٹری گورنمنٹ آف فلسطین۔ ہیڈ ہائی کمشنر فلسطین نے اپیلیں کیں۔ کہ ہم جلد فیصلہ کر دینگے۔ آپ کام کریں۔ مگر کون سنتا تھا۔ آخر حکومت نے اپنے دو خاص نمائندے فوراً انگلستان بھیجے۔ اور وہ وہاں سے وزارت مستعمرات سے منظوری لے کر آئے۔ اور اعلان کیا گیا۔ کہ تمہارے سب مطالبات منظور ہیں یعنی جسکی تنخواہ لڑائی سے پہلے پانچ پاؤنڈ ماہوار تھی۔ اور وہ شادی شدہ ہے۔ اسے اب تنخواہ کے علاوہ ۱۴ پاؤنڈ ۱۲ شلنگ مہنگائی الاؤنس بھی ملا کریگا۔ یعنی ۱۹ پاؤنڈ ۱۲ شلنگ ماہوار ملا کرینگے۔ وغیرہ۔ تب حکومت کے ملازموں نے ہڑتال بندکی پندرہ روز کے بعد جبکہ حکومت کو ۳۰ لاکھ پاؤنڈ کا خسارہ پڑ چکا تھا۔ حکومت کے سول سروسز کے محکمے کھلے اور یہ سب زیادتی اخراجات کا ہی نتیجہ تھا اور چونکہ موجودہ تمام حکومتوں اور سرمایہ داروں کے نزدیک سچی بات یا کسی حق کا شرافت سے مطالبہ کرنا کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ اسلئے لوگ اور خصوصاً مزدور ہڑتالیں کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ "تنگ آمد بجنگ آمد" ھداھم اللہ جمیعاً

ایسے حالات میں جبکہ یہاں گرانی اشیاء حکومت کے اندازہ کے مطابق ۲۵۸ فیصدی تک پہنچ چکی ہے اور ساری دنیا میں اس وقت فلسطین سب سے زیادہ گراں ملک ہے۔ ہماری آمد وہی ہو جو لڑائی شروع ہونے سے پہلے تھی۔ بلکہ بعض لحاظ سے اس سے بھی کم ہو۔ تو ان حالات میں جو کام کیا جا سکا اسکا خلاصہ درج ذیل ہے۔

مجاہد فلسطین کا خیر مقدم

سب سے پہلی بات یہ قابل ذکر ہے۔ کہ برادرم مولوی شیخ نور احمد صاحب منیر مولوی فاضل مجاہد ۸ نومبر ۱۹۴۵ء بخیر و عافیت یہاں حیفہ میں پہنچ گئے جہاں احمدی احباب حیفہ و کبابیر نے آپکا خیر مقدم کیا۔ اور آپ کے اعزاز میں جماعت کبابیر و حیفہ کیطرف سے استقبالی دعوتیں دی گئیں۔ اور مختلف احمدی احباب نے بھی آپ کے اعزاز میں پرتکلف دعوتیں دیں۔ دعوتوں کا یہ سلسلہ تقریباً ایک ماہ تک جاری رہا۔ فالحمد للہ و جزاھم اللہ احسن الجزاء

بغداد میں برادرم مکرم الحاج عبد اللطیف صاحب نور محمد صاحب تاجر اور شام میں برادرم الاستاذ منیر الحصنی نے آپکے اعزاز میں دعوتیں دیں جسکے لئے ہم ان کے از حد ممنون ہیں و جزاھم اللہ احسن الجزاء

رسالہ البشرے

رسالہ البشرے بفضلہ تعالے باقاعدہ جاری رہا۔ اور ہر دو ماہ کے بعد ۱۶۔۲۴ صفحات کے تین نمبر (حسب قانون فلسطین) شائع کئے گئے۔ اور مختلف بلاد و امصار کو بھیجے گئے۔ کاغذ کی قلت اور گرانی بھی بدستور ہے اور پولیٹکل سنسر شپ کے تمام وہ قوانین جو ایام جنگ میں نافذ کئے گئے تھے تاحال قائم ہیں۔ یہ بھی اللہ تعالے کا احسان ہے کہ ہمارا رسالہ جنگ کے ایسے ایام میں بھی جاری رہا۔ جبکہ یہاں کے نصف کے قریب رسالے بوجہ زیادتی اخراجات اور کمی آمد بند ہوگئے۔ ہاں ایسے نازک ترین اوقات میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ رسالہ صرف انہی اصحاب کو بھیجا جائے جو اسکے خریدار ہوں یا ایسے غیر احمدی ہوں جو بلاد عربیہ کے باشندے ہوں۔ اور ہم ان کے نام برائے تبلیغ سلسلہ یہ رسالہ بھیجنا چاہیں۔

نیا عربی لٹریچر

رسالہ علاوہ خدا تعالے نے اپنے فضل سے مندرجہ ذیل نیا لٹریچر شائع کرنے کی بھی اس عرصہ میں توفیق عطا فرمائی۔ (۱) تجلیات الٰہیہ تالیف سیدنا المسیح الموعود کا عربی ترجمہ (چھوٹا سائز ۴۴ صفحات) ایک ہزار

(۲) نصیحة امام الجماعة الاحمدیة للبریطانیة والھند (ہندوستان اور انگلستان کے لئے پیغام صلح بار دوم ۲۴ صفحات)

(۳) آیة من آیات ربنا الکبریٰ (موجودہ جنگ کا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے فرمودہ کے موافق ختم ہونا۔ اور آپکی بعض دیگر پیشگوئیوں کا اس میں پورا ہونا چار صفحات) ایک ہزار

(۴) رسالة الاخلاص الی کل مسیحی متدین (یہ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری کا ایک ۸ صفحات کا ٹریکٹ ہے۔ جو عیسائیوں کی منافت طبع کے لئے دوبارہ شائع کیا گیا۔ ایک ہزار

(۵) البیان الواضح فی ابطال الوھیة المسیح (عیسائیوں کے عقیدہ الوہیت مسیح کے خلاف ۸ صفحہ کا ٹریکٹ ہے جو برادرم شیخ نور احمد صاحب منیر نے لکھا ہے) ایک ہزار۔ ان کے علاوہ جماعت شام نے بھی دو ٹریکٹ (۶) محی الدین بن عربی و بقاء النبوة (۸ صفحات) اور (۷) السر ظفر اللہ خان فی بلاد الشام (۴ صفحات) جسمیں آنریبل چودہری صاحب موصوف کا فوٹو بھی ہے شائع کئے۔

تقسیم قدیم لٹریچر

مذکورہ بالا نئے لٹریچر کی تقسیم کے علاوہ تقریباً تین ہزار کے قریب اشتہارات و کتب اور البشرے کے پرانے نمبر یہاں سے بذریعہ ڈاک مختلف احباب کو ان کی فرمائشوں کے مطابق ارسال کئے گئے۔ اینگلو امریکن کمیٹی جو یہاں آئی تھی۔ اسکے پریذیڈنٹوں کو بھی حضرت امیر المومنین کا خطبہ جسمیں آپنے انگلستان اور ہندوستان کو [illegible]

حدیث اَنْتَ مِنِّی بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی سے شیعہ صاحبان کا غلط استدلال

(۱)

شیعہ صاحبان حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خلافت بلا فصل ثابت کرنے کے لئے کہا کرتے ہیں۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حضرت علی رضؓ کے متعلق جنگ تبوک کے وقت فرمایا تھا انت منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ یعنی تو مجھ سے ایسا ہی مقام رکھتا ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حضرت ہارون علیہ السلام رکھتے تھے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد بلا فصل خلافت کے حق دار حضرت علی رضؓ تھے۔

پھر شیعہ صاحبان بخاری کی یہ حدیث پیش کیا کرتے ہیں۔ جو سعد بن ابی وقاص سے مروی ہے۔ کہ قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم لعلی اما ترضی ان تکون منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ (بخاری جلد دوم کتاب المناقب علی رضؓ) یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حضرت علی رضؓ کو فرمایا۔ کہ کیا تو اس بات پر راضی نہیں۔ کہ تو مجھ سے ایسے ہی مقام پر ہو۔ جیسے مقام پر ہارون موسیٰ کے وقت میں تھے

پس چونکہ اس حدیث میں حضرت علی رضؓ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ہارونؑ کے مقام پر قرار دیا ہے۔ لہٰذا وہی خلافت بلا فصل کے مستحق تھے۔ کیونکہ کسی اور کے بارے میں آپ نے یہ نہیں فرمایا۔ لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جنگ تبوک کے ایام میں نائب مقرر کرنے سے یہ ثابت نہیں ہو سکتا کہ آپ نبی کریم صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے معاً بعد خلیفہ ہوں گے۔ کیونکہ اگر اس اصل کو تسلیم کیا جائے۔ تو ابن ام مکتوم خلافت کے زیادہ حقدار تھے۔ کیونکہ وہ دو دفعہ نائب مقرر ہوئے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے۔ عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم استخلف ابن ام مکتوم علے المدینۃ مرتین (ابوداؤد کتاب الخراج والامارۃ والفئی باب فی الضریر یولیٰ) یعنی حضرت انس رضؓ سے روایت ہے۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ابن ام مکتوم کو مدینہ میں دو دفعہ خلیفہ مقرر فرمایا۔ پس محض عارضی طور پر نائب مقرر کرنے سے یہ ثابت نہیں ہوتا۔ کہ حضرت علی خلیفہ بلا فصل تھے۔

پھر یہ بھی درست نہیں کہ چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حضرت علی رضؓ کو حضرت ہارونؑ کی منزلت اور مقام پر قرار دیا ہے۔ اس لئے وہ خلیفہ بلا فصل ثابت ہوتے ہیں۔ کیونکہ اول آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بمنزلہ ہارون قرار دینا صرف جنگ تبوک سے واپسی تک تھا۔ اور ایسی منزلت ابن مکتوم کو بھی حاصل ہو چکی تھی۔ ورنہ ہر امر میں آپ بمنزلہ ہارون نہ تھے۔ کیونکہ جیسا کہ ذیل کے امور سے ظاہر ہے۔

اول۔ حضرت علی رضؓ نبی نہ تھے۔ بخاری کی دوسری حدیث میں آتا ہے۔ عن مصعب بن سعد عن ابیہ ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خرج الی تبوک واستخلف علیاء فقال اتخلفنی فی الصبیان والنساء فقال الا ترضی ان تکون منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ الا انہ لیس نبی بعدی۔ (بخاری جلد سوم کتاب المغازی باب غزوۃ التبوک ص۵۷ مصری) یعنی مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ و اٰلہٖ وسلم جنگ تبوک کو گئے۔ اور علی کو خلیفہ مقرر فرمایا۔ تو حضرت علی رضؓ نے کہا۔ کیا آپ مجھے بچوں اور عورتوں میں پیچھے چھوڑتے ہیں؟ آنحضرت صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تو مجھ سے اسی مقام پر ہو۔ جو ہارون کا موسیٰ کے بعد تھا۔ مگر تو میرے بعد نبی نہ ہو گا۔ (جیسا کہ ہارون نبی تھا) شیعہ روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حضرت علی رضؓ کو فرمایا۔ الا ترضی ان تکون منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ الا انک لست نبیاً (بحار الانوار جلد ۹ مطبوعہ ایران کتاب المناقب)

دوم۔ حضرت علی رضؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے سگے بھائی نہ تھے لیکن حضرت ہارونؑ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سگے بھائی تھے۔ (دیکھو بائیبل خروج ۴/۱۴)

سوم۔ حضرت علی رضؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بڑے بھائی تھے۔ (دیکھو خروج ۷/۷)

چہارم۔ حضرت ہارون علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی میں فوت ہوئے۔ چنانچہ حیاۃ القلوب جلد اول باب سیزدہم قصص حضرت موسیٰ و ہارون ص۲۶۴ مطبوعہ نولکشور میں لکھا ہے۔ "پرسید کہ کدام یک پیشتر فوت شدند۔ فرمود کہ ہارون پیش از موسیٰ فوت شد" یعنی راوی نے امام محمد باقر سے پوچھا۔ کہ حضرت موسیٰ اور ہارون میں سے کون پہلے فوت ہوا۔ تو آپ نے فرمایا کہ ہارون موسیٰ علیہ السلام سے پہلے فوت ہوئے۔ اسی طرح بائیبل میں آتا ہے۔ "ہارون نے وہیں پہاڑ کی چوٹی پر رحلت کی۔ تب موسیٰ اور الیعزر پہاڑ پر سے اتر آئے۔ جب جماعت نے دیکھا۔ کہ ہارون نے وفات پائی۔ تو اسرائیل کے سارے گھرانے کے لوگ ہارون پر تیس دن ماتم کرتے رہے۔" (گنتی ۲۰/۲۹)

پس ان امور میں حضرت علی کا حضرت ہارون علیہ السلام سے مشابہت نہ رکھنا بتاتا ہے۔ کہ ہر لحاظ سے اور ہمیشہ کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا حضرت علی رضؓ کو شبیہہ قرار دینا مقصود نہ تھا۔ اور اس سے شیعوں کی اس روایت کا غلط ہونا بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ ہر ایک چیز میں حضرت علی رضؓ حضرت ہارون کے مشابہ ہیں۔ جیسے لکھا ہے۔ "حضرت فرمود یا علی آیا نمے خواہی کہ نسبت تو بمن نسبت ہارون باشد بموسیٰ در ہمہ چیز بغیر از پیغمبری" (حیاۃ القلوب جلد دوم باب ۴۵ باب غزوۃ تبوک ص۵۷۵) بلکہ صرف ایک ہی امر میں تشبیہہ مقصود تھی۔ اور ایک ہی بات میں مناسبت کا اظہار کرنا مطلوب تھا۔ کہ جس طرح حضرت موسیٰ کی غیبت میں حضرت ہارون ان کے قائم مقام ہوئے۔ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی غیر حاضری میں حضرت علی قائم مقام ہوں گے۔ لہٰذا عارضی طور پر قائم مقام مقرر کرنے سے ہرگز ثابت نہیں ہو سکتا۔ کہ آپ ہمیشہ کے لئے خلیفہ اور قائم مقام بنا دیئے گئے۔ باقی

(خاکسار صدر الدین واقف زندگی)

معاونین الفضل

(۱) محمد یوسف صاحب میر گوجرانوالہ نے مبلغ -/-/۵ روپے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے ارسال فرمائے ہیں (۲) محمد مستقیم صاحب ٹیکس افیسر انبالہ نے اپنے بھائی عبد السمیع صاحب کی امتحان ڈاکٹری میں کامیابی کی خوشی میں مبلغ -/۸/۲ کسی مستحق کے نام خطبہ جاری کرنے کے لئے ارسال فرمائے ہیں۔ (۳) مکرم فیض عالم خاں صاحب شملہ نے اپنے ہاں بچہ کی ولادت کی خوشی میں مبلغ ۵ روپے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے ارسال فرمائے ہیں۔ (۴) مکرم محمد رفیع صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سندھ نے روزانہ الفضل کے چار خریدار دیئے ہیں۔ (۵) صوبیدار میجر سلیم اللہ صاحب دیولالی نے روزانہ الفضل کا ایک خریدار دیا ہے۔

احباب ان سب احباب کے مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ دیگر احباب بھی اس طرف متوجہ ہوں۔ کہ الفضل تبلیغ کا ایک نہایت کامیاب اور مؤثر ذریعہ ہے۔ (مینیجر)

ضروری اعلان

مسجد اقصیٰ کے سائبان پرانے ہو جانے کی وجہ سے کمزور اور شکستہ ہو گئے ہیں۔ اس لئے اب وہ اس قابل نہیں رہے۔ کہ مسجد سے باہر کسی دوسرے استعمال کے لئے بھجوائے جا سکیں۔ احباب مطلع رہیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

ترسیل زر و انتظامی امور کے متعلق "مینیجر الفضل" کو مخاطب کیا جائے۔ (ایڈیٹر)

تحریک وعدہ بیعت کے ضمن میں حضرت امیر المومنین

سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک ارشاد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۰ اپریل ۱۹۴۶ء کو مجلس مشاورت میں نمائندگان جماعت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"غرض جماعت نے اس معاملہ میں اس قدر سستی سے کام لیا ہے کہ اس سے قبل اتنی سستی اس نے کسی معاملہ میں نہیں دکھائی۔ پس میں جماعتوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ انہیں اپنی اصلاح کرنی چاہیئے۔ اور جلد سے جلد اپنے وعدے بھجوانے چاہئیں۔"

جن جماعتوں سے بیعت کے وعدے وصول ہو چکے ہیں ان کی دو فہرستیں علی الترتیب الفضل جلد ۳۴ نمبر ۸۷ مؤرخہ ۱۲ اپریل و جلد ۳۴ نمبر ۱۰۲ مؤرخہ ۶ مئی ۱۹۴۶ء میں شائع ہو چکی ہیں۔ اس کے بعد ۳۱ مئی ۱۹۴۶ء تک جن جماعتوں سے بیعت کے وعدے موصول ہو چکے ہیں۔ ان کی فہرست درج ذیل ہے۔ اس کے مطالعہ سے معلوم ہو گا کہ ۱۴۶ جماعتوں کے صرف ۲۸۳۹ افراد نے ۳۳۵۴ کو احمدی بنانے کے وعدے کئے ہیں۔ بقیہ جماعتوں کو چاہیئے کہ جلد از جلد بیعت کے وعدے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوا دیں۔ نیز جن جماعتوں کے وعدے آ چکے ہیں انہیں چاہیئے کہ جماعت کے ایسے تمام بالغ افراد سے جنہوں نے ابھی تک بیعت کا عہد نہیں کیا وعدے لے کر جلد بھجوا دیں۔

انچارج دفتر بیعت قادیان

نام جماعت	تعداد وعدہ کنندگان	تعداد افراد وعدہ بیعت
گورداسپور		
میزان سابقہ	۱۸۴۴	۲۳۰۳
قادیان دارالبرکات شرقی	۴۴	۴۴
غازیکوٹ	۱۱	۱۱
سکھیواں	۱۶	۲۰
خانفتح	۱۸	۲۰
پکیواں	۵	۵
تلونڈی جھنگلاں قسط ۲	۱۷	۱۷
بسراواں	۱۶	۱۷
سیالکوٹ		
بہلول پور	۱۳	۱۴
میانی ڈوگراں	۲۸	۳۷
درگا نیوالی	۱۲	۱۲
داتہ زیدکا	۳۱	۳۲
عینو والی	۱۵	۱۶
عزیز پور ڈگاہی	۱۸	۲۰
منٹگمری	۸	
اوکاڑہ	۸	۹
سرگودھا		
روڈہ	۱۷	۱۷
سرگودھا	۱۶	۱۶
جھنگ		
جھنگ مگھیانہ	۲۰	۲۱
لائلپور		
کنتھووالی ۳۱۲ گ ب	۱۴	۱۴
دھریکے چک ۳۴۳	۱۰	۱۰
ڈھینگ سنگھ	۵	۵
بنگال۔ آسام		
ڈھاکہ	۹	۹
کلکتہ	۷۴	۸۱
بہار و اڑیسہ		
پٹنہ	۸	۸
گوجرانوالہ		
گوجرانوالہ	۱۳	۱۴
قیام پور	۷	۷
بھگت اونچے	۵	۶
پیرکوٹ	۱۴	۱۹
ترگڑی	۱۶	۱۷
کشمیر		
شورت	۳۰	۳۰
کہنہ پور	۱۰	۱۰
کوٹلی	۸	۸
یاڑی پورہ	۲۸	۴۴
گجرات		
فتح پور	۱۲	۱۲
مونگ	۲۱	۲۱
آڑہ محلقہ تہال	۸	۸
ٹہال	۱۳	۱۳
ریاست بہاولپور		
چک ۱۳۰/P ڈاکخانہ ۱۲۵/P	۱۱	۱۱
ملتان		
حسن پور	۱۰	۱۰
مظفر گڑھ	۳	۷
جالندھر		
راہوں	۱۰	۱۰
جہلم		
جہلم	۲۸	۳۲
لاہور		
جوڑہ	۱۵	۱۳۴
سندھ		
سندھ سیمنٹ ورکس	۶	۶
کنری فیکٹری	۱۴	۱۴
حیدرآباد سندھ	۸	۸
ہوشیارپور		
ہوشیارپور	۸	۸
ٹانڈہ اڑمڑ	۷	۷
حیدرآباد دکن		
سکندرآباد	۲۱	۲۰
حیدرآباد	۷۶	۸۴
امرتسر		
روکھے	۶	۶
کوٹلی کھیرا	۴	۴
ڈیرہ غازیخان		
ڈیرہ غازیخاں	۱۸	۲۴
فیروزپور		
فیروزپور چھاؤنی قسط ۲	۱۵	۱۵
صوبہ سرحد		
کوہاٹ	۵	۵
حلقہ دہلی و شملہ		
دہلی	۵۵	۵۵
متفرق افراد	۸	۲۸
میزان	۲۸۳۹	۳۳۴۳

تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ

کالج ہذا میں داخلہ ۱۰ جون سے شروع ہو کر ۱۷ جون تک جاری رہے گا

شرائط داخلہ

داخل ہوتے وقت تمام امیدواران کو چاہیئے کہ وہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ اپنے ہمراہ لائیں۔

(۱) Provisional Certificate پروویژنل سرٹیفکیٹ جس میں پاس شدہ امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور تاریخ پیدائش درج ہو۔

(۲) Character Certificate کیریکٹر سرٹیفکیٹ۔

(۳) بیرونی یونیورسٹیوں سے آنے والے طلباء کے لئے اپنی یونیورسٹی سے Migration Certificate لانا بھی لازمی ہو گا۔

مضامین

کالج ہذا میں فی الحال مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی۔ ریاضی۔ اقتصادیات۔ تاریخ۔ فلسفہ۔ فزکس۔ کمسٹری۔ اس کے علاوہ اختیاری مضمون کے طور پر اردو لیا جا سکتا ہے۔ لیکن دینیات کا پڑھنا لازمی ہے۔

اندازہ اخراجات

(۱) خرچ بوقت داخلہ:۔

(۱) فیس داخلہ -/-/۲

(۲) یونیورسٹی رجسٹریشن فیس -/۸/۴

(۳) لائبریری سیکورٹی Refundable ۵/۴

(۴) فیس برائے ہلال اصغر بوقت داخلہ -/۰/۲ سالانہ

(۵) فیس برائے امتحانات کالج ۲/۰ ،،

شرح ماہانہ فیس

(ب) الیف۔ اے (آرٹ) -/-/۴

الیف۔ اے (انٹر آرٹ) -/-/۷

الیف۔ ایس۔ سی ریاضی کیسائنس -/-/۸

(ج) دیگر اخراجات

یونین فنڈ -/۴/۱ ماہانہ

فیس علاج معالجہ -/۴/۰ ،،

فیس ہلال اصغر -/۲/۰ ،،

(د) ہوسٹل کے اخراجات

فیس داخلہ -/۰/۱ روپیہ

رہائشی کمرہ برائے ایک فرد -/-/۳ ،،

رہائشی کمرہ متعدد افراد -/۰/۲ ،،

خرچ روشنی -/۸/۱ ،،

ہوسٹل سیکورٹی Refundable -/-/۵

پیشگی برائے خرچ خوراک بطور ضمانت -/-/۱۰

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان)

رسالہ فرقان

رسالہ فرقان عرصہ چار سال سے بارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ جاری ہے جس میں پہلے صرف غیر مبائعین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے تھے۔ اب بہائیوں کے خلاف مضامین کا حصہ بھی زائد کر دیا گیا ہے۔ اور ان کے حلقہ احباب میں خدا کے فضل و کرم سے بہت مؤثر ثابت ہو رہا ہے۔ سب احباب سے درخواست ہے کہ مالی اور قلمی اعانت فرمائیں۔ اور خود اس کی خریداری قبول فرمائیں۔ اور دوستوں کو خریداری کیلئے تحریک کریں۔ اور اس کے فائل جمع کریں جو بہائیوں اور غیر مبائعین کے اعتراضات کے جوابات میں بے مثل چیز جمع ہو گی۔ خاکسار عبدالمنان صدر مجلس رفقائے احمد

ضروری اعلان

نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے ہندی میں ست سندیش اور گورمکھی میں ست بچن کے نام پر سہ ماہی ٹریکٹوں کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے مکرمی نواب محمد الدین صاحب نے پچیس گورمکھی ٹریکیٹ اور مکرمی نواب اکبر یار جنگ صاحب بہادر حیدر آباد نے بیس گورمکھی اور بیس ہندی ٹریکیٹ اور مکرمی سیٹھ محمد صدیق صاحب کلکتہ نے پندرہ گورمکھی ٹریکیٹ اور پندرہ ہندی ٹریکیٹ اور مکرمی محمد الدین صاحب پال نے دس گورمکھی اور دس ہندی ٹریکٹوں کی سالانہ قیمت بھجوا دی ہے۔ اب نظارت کی تجویز ہے۔ کہ ان ٹریکٹوں کو بڑے بڑے شہروں کی لائبریریوں میں بھجوایا جائے۔ اس لئے احباب اپنے اپنے شہر کی لائبریریوں کے لائبریرین صاحبان سے مل کر معلوم کریں۔ کہ اگر وہ ہمارے ٹریکیٹ لائبریریوں میں رکھنا پسند کریں۔ تو ان کو بھجوا دیئے جائیں۔ ایسی لائبریریوں کے مکمل پتے دفتر دعوۃ و تبلیغ میں ارسال کر دیئے جائیں:۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

الفضل جوبلی نمبر

سنہ ۱۹۳۹ء میں خلافت جوبلی کے موقعہ پر "الفضل" کا یہ خاص نمبر ۱۱۲ صفحات پر شائع ہوا۔ خلافت ثانیہ سے متعلق تیس ۳۰ بیش قیمت مضامین اور تیس تصاویر سے اسے مزین کیا گیا۔ موجودہ لحاظ سے اس کی لاگت کا ادنیٰ اندازہ دو روپے ہے۔ لیکن تو خاص رعائت یہ روحانی تحفہ صرف ۸ (علاوہ محصول ڈاک) میں روانہ کیا جائیگا یہ "جوبلی نمبر" سلسلہ کی ایک اہم تاریخی یادگار ہے۔ یہ خلافت ثانیہ کے زریں کارناموں کی تصویر اور احمدیت کی وسیع ترقیات کا مرقع ہے۔ پس جلدی کیجئے مبادا اس کی محدود تعداد ختم ہو جائے۔ اور پھر آپ کو یہ گراں قدر تحفہ کسی قیمت پر بھی نہ مل سکے ملنے کا پتہ: دفتر نشر و اشاعت تالیف

ڈاکٹروں کی فوری ضرورت

ہندوستان سے باہر طبیہ ڈاکٹروں کی ضرورت ہے فوج سے ریلیز شدہ نوجوان ڈاکٹروں کو جو MBBS ہوں ترجیح دی جائیگی اسسٹنٹ مینز میڈیکل آفیسر تنخواہ -/-/۱۰۰ + -/-/۴۰۰ الاؤنس جونیئر میڈیکل آفیسر (چار) تنخواہ -/-/۳۰۰ + -/-/۴۰ اور Laboratory کے کام جاننے والوں کو ترجیح دی جائیگی۔ آنے جانے کا کرایہ محکمہ کی طرف سے ہو گا۔ رہائش مفت۔

اس کے علاوہ Nursing orderlies کی فوری ضرورت ہے۔ تقریباً بیس آسامیاں خالی ہیں تنخواہ -/-/۳۰ + -/-/۱۶ (مہنگائی الاؤنس) + -/-/۳۰ (سپیشل الاؤنس)، آنے اور جانے کا کرایہ محکمہ کی طرف سے ہو گا۔

(ناظر امور عامہ)

۱۶۶

این۔ڈبلیو۔آر سروس کمشن لاہور

مقررہ فارم پر جو این ڈبلیو آر کے تمام بڑے بڑے سٹیشنوں سے بر قیمت ایک روپیہ مل سکتے ہیں۔ این۔ڈبلیو آر میں بطور ڈرافٹسمین تقرر کے لئے امیدواروں کی طرف سے ۲۶/۶/۳۰ تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ کل چار عارضی اسامیاں ہیں جن میں سے تین مسلمانوں کے لئے مخصوص ہے اور ایک شیڈولڈ اقوام کے لئے اس کے علاوہ سولہ موزوں امیدواروں (دو مسلمان دو سکھ۔ پارسی ہندوستانی عیسائی اور پانچ غیر مخصوص) کے نام فہرست انتظاریہ پر رکھے جائینگے۔

تنخواہ مبلغ چالیس روپیہ ماہوار (عارضی طور پر) ۶۰-۲-۵۰-۲½-۳۰ کے سکیل میں مع گرانی الاؤنس اور دوسرے الاؤنسوں کے جو از روئے قواعد مل سکتے ہیں۔ رعایتی نرخوں پر اجناس خوردنی خریدنے کا بھی حق ہوگا۔

قابلیت۔ امیدوار کے پاس (۱) B کلاس سرٹیفکیٹ پنجاب کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کا یا تھامسن سول انجینئرنگ کالج رڑکی یا گورنمنٹ سکول آف انجینئرنگ رسول کا ڈرافٹسمین کا سرٹیفکیٹ ہونا چاہیئے یا کوئی اور اس کے مساوی سرٹیفکیٹ جو کسی منظور شدہ ٹیکنیکل سکول یا کالج کا ہو۔ ہونا چاہیئے۔ اور کم از کم میٹرک تک انگریزی کی تعلیم ہونی چاہیئے۔

عمر اٹھارہ اور تیس سال کے درمیان اور ۲۸ سال تک شیڈولڈ اقوام کے لئے۔

پوری تفاصیل کے لئے ٹکٹ چسپاں شدہ لفافہ کے ساتھ جس پر اپنا پورا پتہ درج ہو۔ سکرٹری کو لکھیئے۔

این ڈبلیو۔ آر سروس کمشن

مقررہ فارم پر جو این۔ڈبلیو آر کے تمام بڑے بڑے سٹیشنوں سے بر قیمت ایک روپیہ مل سکتے ہیں۔ این۔ڈبلیو۔آر میں بطور مستری مین تقرر کے لئے امیدواروں کی طرف سے ۲۶-۶-۳۰ تک درخواستیں مطلوب ہیں۔

کل آٹھ عارضی اسامیاں ہیں (چھ کیرج بلڈرز اور دو کیرج اینڈ ویگن فٹرز) جن میں سے چار مسلمانوں کے لئے مخصوص ہیں۔ اور تین اینگلو انڈین اور ڈومی سائیلڈ تنخواہ ۵۵-۵/۲-۸۵-۵-۶۵ کے سکیل میں ۶۵/-/- روپے ماہوار ہوگی۔ گرانی کا الاؤنس جو از روئے قواعد مل سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہونگے۔ رعایتی نرخوں پر راشن خریدنے کا بھی حق ہوگا۔

قابلیت۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ یا تو اس نے کسی مستند ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ میں تعلیم پائی ہو۔ اور یا ریلوے ورکشاپس۔ آرسنلز۔ ڈاکیارڈ یا کسی معروف ٹھیکیدار کے ورکشاپ میں جہاں مکینکل کام ہوتا ہو۔ عملی ٹریننگ۔ کا پورا کورس حاصل کیا ہو انگریزی کا لکھنے پڑھنے نیز مکینیکل ڈرائنگ پڑھ سکنے کی قابلیت بھی ہونا لازمی ہے۔

عمر تیس سال سے کم عمر والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ جو لوگ اس وقت گورنمنٹ سروس میں ہیں۔ وہ بھی لئے جا سکتے ہیں بشرطیکہ وہ مطلوبہ شرائط پورا کریں اور اپنے محکمہ کے ہیڈ کی وساطت سے درخواست دیں۔ مزید تفاصیل کے لئے اپنے پتہ کے لفافہ کے ساتھ جس پر ٹکٹ چسپاں ہو۔ سکرٹری کو لکھیئے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں (مینیجر)

جناب حکیم سراج الدین صاحب کا مکتوب

میں نے مولانا حکیم نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رض کا "سرمہ مبارک" ایک شخص کو جس کی آنکھیں رخسار و تک گلی ہوئی تھیں استعمال کروایا۔ ابھی شیشی ختم نہ ہوئی تھی۔ شاید پچیس روز لگے ہوں کہ اسے کامل صحت ہو گئی۔ الحمد للہ علی ذالک الشفاء۔ اس کے بعد انہوں نے یہ سمجھ کر کہ یہ آنکھوں کی امراض کے ماہر ہیں مجھے اپنے گھر بلایا۔ اور آنکھوں کے مریض دکھلائے۔ جتنے آنکھ کے مریضوں کو یہ سرمہ استعمال کروایا سب کو فائدہ ہوا۔

افریقہ میں ایک سردار صاحب کی آنکھوں سے پانی بہتا تھا۔ میں نے ان کو یہی سرمہ بھیجا۔ آنکھوں سے پانی بھی رک گیا۔ اور بینائی بھی تیز ہو گئی۔ افریقہ میں بھی اس سرمہ کی شہرت پھیل گئی۔ وہاں اس کی کئی شیشیاں بھیجی گئیں۔ واقعی عجیب چیز ہے۔

خاکسار حکیم سراج الدین احمد اندرون بھاٹی گیٹ لاہور

سرمہ مبارک (نور لعینین) ۔ سرمہ مبارک نئی تازہ

دواخانہ نور الدین رض قادیان

اولاد نرینہ۔ طبیہ عجائب گھر کا نر و دا اثر مرکب جن کے ہاں صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کے لئے یہ اکسیر انشاء اللہ تعالے بافضل خداوندی ثابت ہو گی۔ یہ اشتہاری تلخ تجربہ اٹھائے ہوئے اصحاب کے ... اکسیر ان ماہرہ کے ساتھ دی جاتی ہے۔ کہ لڑکی پیدا ہونے پر قیمت واپس کر دی جائیگی۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۱۰ جون۔ آج د[illegible] ہند کی دعوت پر مولانا آ[illegible] نے ان سے سوا گھنٹہ ملاقا[ت کی]۔ بعد مولانا نے بتایا کہ ہم نے عارضی [illegible] بعض تجاویز کے متعلق بات چیت کی ہے یہ تجاویز کانگرس ورکنگ کمیٹی کے سامنے رکھ دی جائیں گی۔ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس آج چار گھنٹے تک ہوتا رہا کل پھر منعقد ہوگا۔ مولانا نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ عارضی گورنمنٹ میں کانگرس اور لیگ کی یکساں نمائندگی کے متعلق کیا گفتگو ہوئی۔

نئی دہلی ۱۰ جون۔ مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس کل منعقد ہونا تھا۔ لیکن فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے۔

امرتسر ۱۰ جون۔ سکھوں کی اکثر پارٹیوں پر مشتمل پنتھک کانفرنس نے اپنے اجلاس میں فیصلہ کیا ہے کہ وزارتی تجاویز کی پرزور مخالفت کی جائے۔

سری نگر ۱۰ جون۔ جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ نے ایک قرارداد پاس کی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ ریاست میں مسلمانوں کیساتھ اچھا برتاؤ نہیں ہو رہا۔ گذشتہ ایک صدی میں ریاست میں ۳۶ بار وزیر اعظم تبدیل ہوئے ہیں۔ لیکن ایک بار بھی مسلمان وزیر اعظم مقرر نہیں کیا گیا۔

پشاور ۱۰ جون۔ مہمندی اور آفریدی قبائل کے سرداروں نے ایک جلسہ میں وزارتی تجاویز پر غور کیا۔ آخر فیصلہ کیا گیا کہ تمام قابل ذکر سرحد قبائل کے سرداروں کا ایک جلسہ اس مسئلہ پر غور کرنے کے لئے بلایا جائے۔

لاہور ۹ جون۔ سردار بلدیو سنگھ نے ایک بیان میں اس خبر کی تردید کی ہے کہ وہ وزارت سے استعفےٰ دے رہے ہیں۔

سری نگر ۹ جون۔ جموں اور کشمیر کے فوجی ہیڈ کوارٹر نے اعلان کیا ہے کہ جو ہوائی جہاز سری نگر کے ہوائی اڈہ میں اترنا چاہے وہ تمام تفاصیل کے ساتھ چار دن قبل اطلاع دیا کرے۔ اس اعلان کا مطلب یہ لیا جا رہا ہے کہ پنڈت جواہر لعل نہرو کو کشمیر کی حدود میں داخل نہ ہونے دیا جائے گا۔

نئی دہلی ۹ جون۔ حکومت کشمیر کے نمائندوں پر مشتمل ایک وفد دہلی پہنچا ہے۔ یہ وفد کشمیر کے حال ہی کے واقعات کے متعلق گاندھی جی سردار پٹیل اور پنڈت نہرو سے ملاقات کرے گا۔ اور انہیں حکومت کشمیر کے نکتہ نگاہ سے مطلع کرے گا۔

حیدر آباد ۹ جون۔ نظام کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ریاستی فوج کی موجودہ تعداد بحال رکھی جائے۔ کسی فوج کو غیر مسلح نہیں کیا جائیگا۔ بلکہ جنگ کے دوران میں جو فوج تیار کی گئی تھی۔ اسے بھی اس میں شامل کر لیا جائے گا۔ اس طرح نظام گورنمنٹ کی فوج کل بارہ ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہوگی۔

نئی دہلی ۹ جون۔ سنٹرل اسمبلی میں پیش کردہ سکہ سازی کے متعلق ایک مسودہ قانون رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے مشتہر کیا گیا ہے۔ اس کی غرض یہ ہے کہ دونی اور دوسرے چھوٹے سکوں کی بجائے سینٹ جاری کر دئیے جائیں افراد یا جماعتیں اس سلسلے میں اپنی رائے جولائی ۱۹۴۶ء کے اختتام تک صوبائی حکومت کی معرفت سینٹرل گورنمنٹ کو بھیج سکتی ہیں۔

قاہرہ ۹ جون۔ مصر میں برطانوی ہوائی اڈے اٹھ جانے کی وجہ سے ایک لاکھ مزدور بے کار ہو گئے ہیں۔ کل سکندریہ میں ان لوگوں نے مظاہرہ کیا اور "انگریز زندہ باد" "انگریز ہی ہمارے لئے کام اور خوراک مہیا کر سکتے ہیں" کے نعرے لگائے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ان لوگوں نے مصری حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے لئے کام مہیا کیا جائے ورنہ وہ بھوک ہڑتال کر دیں گے۔

لنڈن ۹ جون۔ سر خضر حیات خاں وزیر اعظم پنجاب نے ایک بیان میں کہا کہ جو انگریز ہندوستان میں رہ چکے ہیں۔ انہیں ہندوستان سے کچھ بھی کچھ دلچسپی ہے۔ لیکن باقی انگریزوں کو ہمارے ملک کے معاملات کی نسبت گھوڑ دوڑ کے ساتھ کہیں زیادہ دلچسپی ہے۔

پیرس ۹ جون۔ برطانیہ کی طرف سے غیر متوقع طور پر یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ برطانیہ امریکہ روس اور فرانس کے نمائندوں پر مشتمل ایک مشن مقرر کیا جائے جو طرابلس میں جا کر وہاں کے باشندوں کی سیاسی خواہشات کا اندازہ لگانے کی کوشش کرے۔

سکندریہ ۹ جون۔ گذشتہ شب دو مختلف مقامات پر دستی بم پھینکے گئے۔ جن سے چار برطانوی سپاہی اور چھ سو شہری مجروح ہوئے۔

نئی دہلی ۹ جون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اگر ریلوے ملازمین نے ہڑتال کی۔ تو ان کے بڑے بڑے لیڈروں کو فوراً گرفتار کر لیا جائیگا۔ ریلوے ورکشاپیں اور دفاتر کو فوج کے حوالے کر دیا جائیگا۔ عام مسافر گاڑیاں بند کر دی جائیں گی۔ صرف ڈاک گاڑیاں فوجی نظام کے ماتحت چلا کریں گی۔

کراچی ۹ جون۔ تین ہندوستانی جہازیوں کے خلاف غدر کرنے کے الزام میں کورٹ مارشل میں مقدمہ چلایا جائیگا۔ یہ تینوں گذشتہ بغاوت کے لیڈر خیال کئے جاتے ہیں۔ کراچی بار ایسوسی ایشن نے ان کی طرف سے مقدمہ لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔

یروشلم ۹ جون۔ یہودیوں کے خفیہ ریڈیو کی اعلان کنندہ ایک یہودی عورت کو سات سال قید کی سزا دی گئی ہے۔ ملزمہ نے سزا کا حکم سن کر عدالت میں قومی گیت گایا۔ اور کہا کہ میں سوائے اپنی قومی عدالت کے اور کسی عدالت میں صفائی پیش کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں خواہ مجھے موت کی سزا ہی دیدی جائے۔

بمبئی ۹ جون۔ ریاستوں کی آئینی مشاورتی کمیٹی کی ایک میٹنگ نواب صاحب بھوپال کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جسمیں مجوزہ عارضی حکومت۔ برطانوی ہند اور ریاستوں کے آئندہ تعلقات وغیرہ اہم مسائل پر غور کیا گیا۔ اجلاس سے قبل حکومت کے نمائندوں نے وزارتی تجاویز سے متعلق چند امور کی وضاحت کی۔

لنڈن ۹ جون۔ ایک مقامی سکول کی دو بارہ سالہ لڑکیوں کے ہاں دو بچے پیدا ہوئے ہیں۔ جو اب تک تندرست حالت میں ہیں۔ ڈاکٹروں کے نزدیک یہ غیر معمولی کیس ہیں۔ کیونکہ دونوں لڑکیاں ابھی نابالغ ہیں۔

نئی دہلی ۹ جون۔ لاہور کارپوریشن کے میئر خان بہادر میاں امیر الدین آج مسٹر جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ سے ملے اور کارپوریشن کے معاملات کے متعلق مشورہ حاصل کرتے رہے۔

لاہور ۹ جون۔ نواب ممدوٹ صدر پنجاب مسلم لیگ نے ایک بیان دیتے ہوئے کانگرس سے اپیل کی ہے۔ کہ ملک کی نازک صورت حالات کے پیش نظر اسے وزارتی سکیم منظور کر لینی چاہیئے۔

کراچی ۹ جون۔ مسٹر جی۔ ایم سید نے ایک بیان میں کہا۔ کہ وزارتی تجاویز میں صوبوں کی جو گروپ بندی کی گئی ہے اس کی وجہ سے فرقہ وارانہ تنازعات بڑھ جائیں گے۔ سندھ کو بالخصوص نقصان پہنچیگا۔ کیونکہ پنجاب ہر لحاظ سے سندھ پر چھا جائیگا۔ سندھی کی بجائے اردو سندھ کی زبان ہو جائے گی۔

نئی دہلی ۹ جون۔ ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد ممبر سنٹرل اسمبلی نے ریلوے ملازمین کو یہ مشورہ دیا ہے۔ کہ ملک کی موجودہ غذائی اور سیاسی صورت حالات کی نزاکت کے پیش نظر انہیں فی الحال ہڑتال نہیں کرنی چاہیئے۔ ورنہ وہ عوام کی مدد اور ہمدردی کھو بیٹھیں گے۔

لنڈن ۹ جون۔ انگلستان کی فیکٹریوں میں چھوٹے چھوٹے ہوائی جہاز بن رہے ہیں۔ جو ایک سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلا کریں گے۔ ایک آنہ فی میل کے حساب سے اس پر خرچ آیا کریگا۔

برلن ۹ جون۔ امریکن کمانڈر نے اعلان کیا ہے۔ کہ امریکن فوجیں کم از کم پندرہ برس تک جرمنی پر قابض رہیں گی تاکہ جرمن نوجوانوں کو جمہوریت کا سبق دیا جا سکے۔

لنڈن ۱۰ جون۔ پروفیسر لاسکی صدر لیبر پارٹی نے پارٹی کے سالانہ اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستان کو عنقریب آزادی ملنے والی ہے۔ برطانیہ نے از خود ہندوستان کو آزاد کر دینے کا فیصلہ کر کے اخلاق کی ایک اچھی مثال قائم کی ہے دنیا کو اس وقت سب سے زیادہ اخلاقی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ آپ نے روس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ روس نے باہمی بے اعتباری کا نتیجہ جنگ کی صورت میں دیکھ لیا ہے۔ اب اسے چاہیئے۔ کہ ہماری دوستی حاصل کرنے کا تجربہ کر کے دیکھے۔